سوال

(65)خرچہ نہ دینے والے خاوند سے طلاق ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیوی جاب کرتی ہے اور گھر کا خرچہ چلاتی ہے ،جبکہ خاوند بالکل کوئی کام نہیں کرتا ہے اور اکثر لڑتا جھگڑتا رہتا ہے ،ایسی صورتحال میں کیا کیا جائے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھر کا خرچہ پورا کرنا خاوند کی ذمہ داری ہے ،جبکہ عورت کا کام گھر میں رہنا ہے ،اپنی بیوی بچوں کو خرچ نہ دینے والا شخص سخت گنہگار ہے۔ قرآن مجید میں واضح طور پر مرد کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کو خرچہ دے اور ان کے حقوق پورے کرے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ... سورة البقرة ٢٣٣

اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور پہننا دستور کے مطابق بچے کے باپ پر لازم ہے ، کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہ دی جائے ،

دوسری جگہ ارشاد فرمایا :

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ... سورة النساء ١٩

اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے برتاؤ کرو،

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

خیر متاع الدنیا المراة الصالحة (مسلم: 1467)

دنیا کی بہترین دولت اچھی بیوی ہے۔

قرآن مجید میں بے شمار آیات اور اسی طرح بے شمار احادیث میں مرد کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کو خرچہ دے ،کھانا پینا ، رہائش ، لباس ان سب چیزوں کی ذمہ داری مرد پر

ہے۔ اگر مرد اپنے بیوی بچوں کی ان ضروریات کو پورا نہیں کرے گا تو اللہ تعالی کے سامنے قیامت کے دن جوابدہ ہوگا۔

اوراگر کوئی خاوند اپنی یہ ذمہ داری ادا نہیں کر پا رہا ہے تو ایسے خاوند سے علیحدگی اختیار کر لینی چاہیئے۔ کیونکہ یہ ایک ایسا معقول عذر ہے جس کی بنیاد پر طلاق لی جا سکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی